سرکاری رپورٹ

پندرھواں اجلاس

# بلوچستان صوبائی اسمبلی
# کی کارروائی

منعقدہ ۳۰ مئی ۱۹۹۳ء بمطابق ۷ ذی الحج ۱۴۱۳ھ (بروز یکشنبہ)


| نمبر شمار | فہرست | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| ۱۔ | آغاز کارروائی تلاوت قرآن پاک و ترجمہ | ۲ |
| ۲۔ | اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے چیئرمنوں کے پینل کا اعلان | ۳ |
| ۳۔ | تعزیتی قرارداد منجانب ڈاکٹر عبدالمالک بہ سلسلہ وفات شیر محمد مری | ۳ |
| ۴۔ | آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۲۔الف) کے تحت صوبائی اسمبلی کے ایک رکن کا وزیر اعلیٰ کے لئے تعین جسے صوبائی اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو | ۵ |
| ۵۔ | منتخب ہونے والے قائد ایوان کو خراج تحسین | ۷ |



جلد

شمارہ

# بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱۔ جناب اسپیکر ـــــــــ ملک سکندر خان ایڈووکیٹ

۲۔ جناب ڈپٹی اسپیکر ـــــــــ عبد القہار خان ودان

## افسران صوبائی اسمبلی

۱۔ سیکریٹری اسمبلی ـــــــــ محمد حسن شاہ

۲۔ جوائنٹ سیکریٹری ـــــــــ محمد افضل

# بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ ۳۰ مئی ۱۹۹۳ء بمطابق ۷ ذی الحج ۱۴۱۳ھ

(بروز یکشنبہ)

## زیر صدارت ملک سکندر خان ایڈووکیٹ۔ اسپیکر

بوقت دس بج کر تیس منٹ صبح صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

**ملک سکندر خان ایڈووکیٹ (جناب اسپیکر)** - نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اعوذباللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا جائے گا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ

از

مولوی اخوندزادہ عبدالمتین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۗ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۗ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۧ

ترجمہ - ہر طرح کی ستائیش اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام کائنات خلقت کا پروردگار ہے' جو رحمت والا ہے' اور جس کی رحمت تمام مخلوقات کو اپنی بخششوں سے مالا مال کر رہی ہے۔ جو اس دن کا مالک ہے جس دن کاموں کا بدلہ لوگوں کے حصے میں آئے گا۔ (خدایا) ہم صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں' اور صرف تو ہی ہے جس سے (اپنی ساری احتیاجوں میں) مدد مانگتے ہیں (خدایا!) ہم پر (سعادت کی) سیدھی راہ کھول دے۔ وہ راہ جو ان لوگوں کی راہ ہوئی جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جو پھٹکارے گئے' اور نہ ہی ان کی جو راہ سے بھٹک گئے۔

۳

## موجودہ اجلاس کے لئے چیئرمنوں کے پینل کا اعلان

**جناب اسپیکر** ۔ سیکریٹری اسمبلی چیئرمنوں کے پینل کا اعلان کریں۔

**محمد حسن شاہ (سیکریٹری اسمبلی)** ۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۳ کے تحت جناب اسپیکر صاحب نے حسب ذیل اراکین اسمبلی کو اس اجلاس کے لئے علی الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے۔

۱۔ میر عبدالمجید بزنجو۔

۲۔ مولانا امیر زمان۔

۳۔ سردار طاہر محمد لونی۔

۴۔ میر محمد اسلم بزنجو۔

## تعزیتی قرارداد اور دعائے مغفرت

**جناب اسپیکر** ۔ ڈاکٹر عبدالمالک صاحب کی طرف سے ایک تعزیتی قرارداد ہے۔

**ڈاکٹر عبدالمالک** ۔ جناب اسپیکر! میں ایوان میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ گزشتہ دنوں بلوچستان کے عظیم مفکر، بے باک نڈر مشہور و معروف بلوچی شاعر، دانشور اور سیاسی لیڈر میر شیر محمد مری انتقال فرما گئے۔ ان کی موت یقیناً بالخصوص بلوچستان اور بالعموم پوری دنیا کے مظلوم اقوام کے لئے ایک سانحہ سے کم نہیں۔ کیونکہ جنرل شیروف ورلڈ فم کے ایک عظیم شخصیت تھے۔ جنہوں نے اپنی پوری زندگی مظلوم اقوام کی سربلندی اور ان کے حقوق کی بازیابی کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ بلوچ قومی تحریک کے ایک عظیم سپوت ہونے کی وجہ سے انہوں نے قومی حقوق کی خاطر طویل اور کٹھن جدوجہد قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ ایک مرد مجاہد کی طرح ان کے قدم ذرا بھی نہیں ڈگمگائے۔ جو تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھے جائیں گے۔ ان کی جدوجہد اور قربانیوں پر جس قدر تعریف کیا جائے میرے خیال مین وہ انتہائی کم ہوگا۔ وہ بلوچ قوم کا روحانی سرمایہ تھے اور قوم کے اس نایاب خزانے میں نئی روشنی کے رنگ بکھیرنے کے فریضہ ادا کرتے رہے۔ افسوس آج وہ ہم میں موجود نہیں۔ لیکن اس کی سوچ و فکر ہمارے ساتھ ہے۔ ان جیسے شخصیات کی تعرف کے لئے محض چند کلمات کافی نہیں اور نہ ہی چند لمحوں میں ان کی قربانیوں پر تفصیلی

روشنی ڈالی جاسکتی ہے بہرحال ان کی طویل جدوجہد پر کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں ان کی موت صرف ایک شخصیت کی موت نہیں بلکہ یہ بلوچ قومی تحریک کے حوالے سے اہلیان بلوچستان کے لئے ایک عظیم سانحہ ہے۔

آیئے ہم سب بلوچستان کے اس عظیم ہستی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ انہیں جنت الفردوس عطا کرے اور اس کے پسماندگان کو صبرو جمیل عطا کرے اور بلوچ قوم کے فرزندوں کو ان کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

**جناب اسپیکر** - تعزیتی قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ

جناب اسپیکر۔ میں ایوان میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ گذشتہ دنوں بلوچستان کے عظیم مفکر، بے باک نڈر مشہور و معروف بلوچی شاعر دانشور اور سیاسی لیڈر میر شیر محمد مری انتقال فرماگئے ان کی موت یقیناً بالخصوص بلوچستان اور بالعموم پوری دنیا کے مظلوم اقوام کے لئے ایک سانحہ سے کم نہیں۔ کیونکہ جنرل شیروف ورلڈ فہم کے ایک عظیم شخصیت تھے۔ جنہوں نے اپنی پوری زندگی مظلوم اقوام کی سربلندی اور ان کے حقوق کی بازیابی کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ بلوچ قومی تحریک کے ایک عظیم سپوت ہونے کی وجہ سے انہوں نے قومی حقوق کی خاطر طویل اور کٹھن جدوجہد قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ ایک مرد مجاہد کی طرح ان کے قدم ذرا بھی نہیں ڈگمگائے۔ جو تاریخ میں سنہرے الفاظ میں لکھی جائیں گے۔ ان کی جدوجہد اور قربانیوں پر جس قدر تعریف کیا جائے میرے خیال میں وہ انتہائی کم ہوگا۔ وہ بلوچ قوم کا روحانی سرمایہ تھے اور قوم کے اس نایاب خزانے میں نئی روشنی لئے رنگ بکھیرنے کے فریضہ ادا کرتے رہے۔ افسوس آج وہ ہم میں موجود نہیں ہیں لیکن ان کی سوچ و فکر ہمارے ساتھ ہے۔ ان جیسے شخصیات کی تعریف کے لئے محض چند کلمات کافی نہیں اور نہ ہی چند لمحوں میں ان کی قربانیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی جاسکتی ہے۔ بہرحال ان کی طویل جدوجہد پر کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ میں سمجھتا ہوں ان کی موت صرف ایک شخصیت کی موت نہیں بلکہ یہ بلوچ قومی تحریک کے حوالے سے اہلیان بلوچستان کے لئے ایک عظیم سانحہ ہے۔

آیئے ہم سب بلوچستان کے اس عظیم ہستی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ انہیں جنت الفردوس عطا کرے اور اس کے پسماندگان کو صبرو جمیل عطا کرے اور

بلوچ قوم کے فرزندوں کو ان کی راہ پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔

**جناب اسپیکر** — میں مولانا صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ مرحوم کے لئے دعا مغفرت فرمائیں۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

**جناب اسپیکر** — آج رخصت کی کوئی درخواست نہیں ہے۔ اب آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۲۔الف) کے تحت صوبائی اسمبلی کے ایک رکن کا وزیر اعلیٰ کے لئے تعین کیا جائے گا جسے صوبائی اسمبلی کے ارکان کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو۔ لہٰذا معزز ارکان میں سے کوئی بھی کسی ایک معزز رکن کا نام برائے وزیر اعلیٰ تجویز فرمائیں۔

**نواب محمد اسلم رئیسانی** — جناب اسپیکر۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ نواب ذوالفقار علی مگسی کو قائد ایوان منتخب کیا جائے۔

**میر جان محمد جمالی** — جناب اسپیکر میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر** — جناب نواب محمد اسلم رئیسانی صاحب نے نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب کا نام برائے قائد ایوان تجویز کیا ہے اور میر جان محمد جمالی صاحب نے اس کی تائید کی ہے۔ (کیمرہ مین حضرات سے مخاطب ہوتے ہوئے) آپ حضرات اپنا کام کرکے ایک طرف ہو جائیں۔

**جناب اسپیکر** — جو معزز ارکان جناب ذوالفقار علی مگسی صاحب کے حق میں ہیں وہ مہربانی فرما کر اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔ تاہم قبل اس کے نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب سے کہوں گا کہ وہ اس تحریک کی تائید کرتے ہیں؟

**میر محمد اسلم بزنجو** — جناب اسپیکر۔ جب کوئی مقابلہ میں نہیں ہے صرف ایک ہی آدمی میدان میں ہے تو میں سمجھتا ہوں اس کی ضرورت نہیں ہے۔

**جناب اسپیکر** — جی نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب۔

**نواب ذوالفقار علی مگسی** — جناب اسپیکر۔ میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

**جناب اسپیکر** ۔ جو معزز ارکان نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب کے حق میں ہیں وہ مہربانی فرما کر اپنی سیٹوں پر کھڑے ہو جائیں۔

(جناب اسپیکر نے بذات خود معزز ارکان جو کھڑے تھے کے نام لئے) جناب جام علی اکبر صاحب، جناب جانس اشرف صاحب، جناب قہار ودان صاحب، جناب حسین اشرف صاحب، جناب عبدالکریم نوشیروانی صاحب، جناب نواب محمد اسلم رئیسانی صاحب، جناب سرور خان کاکڑ صاحب، جناب جعفر خان مندوخیل صاحب، جناب محمد اسلم بزنجو صاحب، جناب جان محمد جمالی صاحب، سردار طاہر لونی صاحب، میر ذوالفقار علی مگسی صاحب خود۔ جناب محمد صالح بھوتانی صاحب، جناب محمد علی رند صاحب، جناب سعید ہاشمی صاحب، ڈاکٹر کلیم اللہ صاحب، جناب عبدالحمید اچکزئی صاحب، جناب حاجی نور محمد صراف صاحب، جناب سردار فتح علی عمرانی صاحب، جناب عبدالمجید بزنجو صاحب، ڈاکٹر عبدالمالک صاحب اور جناب کچکول علی صاحب۔

**جناب اسپیکر** ۔ ووٹوں کی گنتی کر لی گئی ہے نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب کے حق میں بائیس ووٹ آئے ہیں۔ (ڈیسک بجائے گئے)

آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۲-الف) کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اس اجلاس میں ارکان اسمبلی کی اکثریت نے وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لئے نواب ذوالفقار علی مگسی پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

میں اپنی طرف سے اور اس ایوان کی طرف سے جناب نواب ذوالفقار علی مگسی کو دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ جناب ذوالفقار علی مگسی صاحب اپنی ذمہ داریاں بہ حیثیت لیڈر آف دی ہاؤس اپنے تمام وسائل اور تمام جدوجہد کو بروئے کار لاتے ہوئے پوری کریں گے۔

مجھے یہ بھی یقین ہے نواب ذوالفقار علی مگسی صاحب جب وہ صرف ذوالفقار علی مگسی تھے تو ظاہر ہے کہ ان کی affiliation اور ان کا تعلق کسی مخصوص جماعت یا پارٹی سے تھا لیکن بحیثیت لیڈر آف دی ہاؤس ہونے کے بعد ان پر یہ ذمہ داریاں آگئی ہیں کہ وہ اس ہاؤس کی تقدس اور ارکان کی ضروریات اور مسائل کے حق میں دلچسپی لیں گے اور بلوچستان جیسے پسماندہ صوبہ کی

خدمت کے لئے اپنی تعلیم اور اپنی توانائی کے مطابق جدوجہد کریں گے۔ جو حضرات اس سلسلہ میں کچھ کہنا چاہیں؟

**میر ظہور حسین کھوسہ** ۔ جناب والا! میں نواب ذوالفقار علی مگسی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں انہیں وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر۔ سیٹ اپ وہی ہے رانا تھا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ پرانے سیٹ اپ نے جو بلوچستان کے ساتھ زیادتیاں کی تھیں امید ہے نواب صاحب اسے نہیں دھرائیں گے۔

Sir. Speaker. Sardar Fateh Ali Umrani Sahib

You are sitting inthe House.

**میر عبدالکریم نوشیروانی** ۔ جناب اسپیکر! میں بلوچستان کے غیور عوام کی طرف سے اپنا ساتھیوں کی طرف سے اور اپوزیشن کی طرف سے بھی انہیں مبارک باد دیتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ نواب صاحب ایک سیاستدان ہیں ان کے آباؤاجداد نے اس صوبے کی خدمت کی ہے۔ بلوچستان کے مسائل سے وہ بخوبی واقف ہیں۔ بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ ہے۔ ہمارے مسائل اور وسائل محدود ہیں اور مسائل بہت زیادہ ہیں۔ ہم ان سے امید کرتے ہیں کہ جس طریقہ سے تاج محمد جمالی صاحب نے کولیشن گورنمنٹ Colition Government کو چلایا تھا۔ ڈھائی سال کے عرصہ میں ہم امید کرتے ہیں کہ وہ اس جمہوریت کے قافلے کو اپنے ساتھ لے کر چلیں گے اور بلوچستان کے لوگوں کی صحیح معنی میں خدمت کریں گے۔ شکریہ۔

**جناب اسپیکر** ۔ جی جناب ڈاکٹر عبدالمالک صاحب۔

**ڈاکٹر عبدالمالک** ۔ مسٹر اسپیکر صاحب میں مبارک باد دیتا ہوں ذوالفقار علی صاحب کو اس امید کے ساتھ کہ وہ بلوچستان کے عوام کے مجموعی مفادات کو مدنظر رکھ کر اپنی حکومت کو چلانے کی کوشش کریں گے۔ ہم نے انہیں اس حوالے سے اعتماد کا ووٹ دیا ہے۔ گذرے ڈھائی سال میں سابقہ حکومت کا جو رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ رہا ہے اس میں تبدیلی لائیں گے۔ چونکہ ہم سب کا مفاد اسی میں ہے کہ ہم بلوچستان کے مجموعی مفاد کا تحفظ کریں۔ چونکہ میں نے اور میری پارٹی نے جو فیصلہ کیا ہے کہ ہم ذوالفقار علی مگسی کو ووٹ دیں گے ہماری صرف اور صرف

ایک کمیٹمنٹ Commetment ہے اس سرزمین کے ساتھ ہے اس سرزمین کے مظلوم اور محکوم عوام کے ساتھ ہے اور اگر ذوالفقار علی مگسی صاحب نے اس خواہش کو ٹھیس پہنچانے کی کوشش کی تو یقیناً بی این ایم اپنی تمام تر صلاحیتیں ان کے اور عوام دشمن عمل کے خلاف استعمال کرے گی۔ اگر انھوں نے بلوچستان کے مجموعی مفادات کو مدنظر رکھا اور بلوچستان کے مفادات کی خاطر بہتر اصلاحات کیں اور فیڈرل گورنمنٹ سے بلوچستان کے حقوق کی جنگ لڑی تو یقیناً بی این ایم اس کے شانہ بشانہ ہوگی۔ مہربانی جناب۔

**جناب اسپیکر** ۔ عبدالحمید خان اچکزئی صاحب۔

**جناب عبدالحمید خان اچکزئی** ۔ جناب اسپیکر! معزز اراکین اسمبلی میں تہہ دل سے مگسی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اپنی طرف سے اپنی پارٹی کی طرف سے۔ نواب صاحب نوجوان آدمی ہیں۔ انرجیٹک energatic ہیں۔ ان سے بہت سی نئی امیدیں وابستہ ہیں۔ سارے بلوچستان کی۔ الحمدللہ جس جمہوری انداز سے یہ معاملہ انجام کو پہنچا اس سے ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔ انشاء اللہ ہمارا ہر قسم کا تعاون ان کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ جہاں تک اس ہاؤس کے حقوق کا تعلق ہے اور جیسا کہ آپ نے فرمایا اور ہم بھی یہی کہتے ہیں۔ ان کو پورے ہاؤس کے تمام ممبران کے یکساں حقوق کی حفاظت کا کام سونپا گیا ہے۔ انشاء اللہ وہ اس کو بخوبی پایہ تکمیل تک پہنچائیں گے۔ بلوچستان کو یقیناً بڑے گھمبیر حالات کا سامنا ہے۔ یہاں بڑے مسائل ہیں مثلاً اقتصادی سوشل قبائلی اور مختلف قسم کے مسائل جن پر نواب مگسی صاحب کو نگاہ رکھنی پڑے گی اور ان کی یہ کوشش ہوگی کہ بلوچستان ایک پرامن صوبہ رہے اور اس کی اقتصادی ترقی کے لئے جو کچھ بن پڑے اس کے لئے وہ انشاء اللہ اس سلسلہ میں اپنی کوشش جاری رکھیں گے۔ ہمارے کئی مسائل مرکز کے ساتھ وابستہ ہیں۔ جن کا تعلق فیڈرل گورنمنٹ سے ہے۔ یہاں پر یہ شکایت رہی ہے۔ یعنی بلوچستان میں کہ ہمارے کئی حقوق ابھی تک صحیح انداز میں ہم تک نہیں پہنچے ہیں۔ اس سلسلہ میں بھی ہماری یہ کوشش ہوگی کہ نواب صاحب تگ ودو کریں گے۔ جو حقوق اور ڈیو رائٹس due rights ہمارے ہیں وہ ہمیں لے کر دیں گے۔ انشاء اللہ اس میں بھی ہمارا ہر قسم کا تعاون ان کے ساتھ جاری رہے گا۔ آخر میں ایک بار پھر ان کو مبارک باد دیتا ہوں اور امید

کرتا ہوں کہ وہ اپنی ڈیوٹی احسن طریقہ سے سرانجام دیں گے۔ شکریہ۔

**جناب اسپیکر** ۔ جناب جعفر خان مندوخیل۔

**مسٹر جعفر خان مندوخیل** ۔ جناب اسپیکر! میں نواب ذوالفقار علی مگسی کو لیڈر آف دی ہاؤس منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں وہ بلوچستان کے آج وزیر اعلیٰ منتخب ہوئے ہیں ہیں ہماری تمام ہمدردیاں ان کے ساتھ ہیں۔ خصوصاً بلوچستان کی بہترین کے لئے بلوچستان کی ترقی کے لئے ہم ان کا بھرپور ساتھ دیں گے اور ان کی پچھلی خدمات کو دیکھتے ہوئے امید کرتے ہیں کہ اب بھی وہ بہتر خدمات سے حکومت چلائیں گے۔ اور اس صوبے کو ترقی کی راہ پر ڈالیں گے اور وفاقی حکومت کے ساتھ بہتر تعلقات رکھیں گے اور بلوچستان کے حقوق کو یقینی بنایا جائے گا۔ بہت شکریہ۔

**جناب اسپیکر** ۔ مسٹر جانسن اشرف۔

**مسٹر جانسن اشرف** ۔ جناب اسپیکر! میں اقلیتی برادری کی طرف سے جناب ذوالفقار علی مگسی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے یہ کہوں گا کہ پچھلے دنوں جن اقلیتوں کا نقصان ہوا ہے اس کی کچھ تلافی ہوئی ہے اور ابھی کچھ ہونا باقی ہے۔ میں گزارش کروں گا کہ وہ اپنے اس دور میں اقلیتوں کے حقوق کا خاص خیال رکھیں گے۔ اور اس ہاؤس کے حوالے سے کہوں گا کہ بلوچستان کے عوام ان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ امید ہے کہ وہ بلوچستان کی بہتری کے لئے اپنا وقت اور محنت صرف کریں گے۔ میں ان کو دوبارہ مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ۔

**جناب اسپیکر** ۔ میر ذوالفقار علی مگسی۔

**نواب میر ذوالفقار علی مگسی (قائد ایوان)** ۔ جناب اسپیکر! معزز اراکین اسمبلی سب سے پہلے میں اپنے ان تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مجھے لیڈر آف دی ہاؤس مقرر کیا ہے اور اس سلسلے میں آخری منٹ تک ہماری جدوجہد جاری رہی اور اللہ نے فضل کیا کہ مجھے موقع ملا کہ میں آپ کی خدمت کرسکوں اور میں اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کرنا

چاہتا ہوں جنہوں نے میرا ساتھ دیا اور اپوزیشن کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے مخالفت نہیں کی ہے اور جہاں تک سابق وزیر اعلیٰ صاحب کا میری حمایت نہ کرنے کا تعلق ہے کچھ ان کی مجبوریاں ہیں جن کا ابھی میں ذکر نہیں کرنا چاہتا۔ میں ان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں رات کے تین بجے تک تو وہ میرے ساتھ تھے۔ پتہ نہیں اب ان کو کیا ہو گیا ہے۔ سردار ثناء اللہ صاحب اور میر اسرار اللہ صاحب زہری کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں ان کو بھی اپوزیشن نے کوشش کی وہ میرے ساتھ مقابلہ کریں لیکن ان کے ساتھ میری ذاتی دوستی تھی رشتہ داری بھی ہے انہوں نے میری عزت رکھی ہے اور مل جل کر ہم سب کام کریں گے اور کسی کو ناانصافی نہیں ملے گی ہر چیز مل جل کر کریں گے اور اپوزیشن کو بھی ساتھ لے کر چلیں گے۔ جیسا کہ پہلے میں وزیر داخلہ تھا ان کو کوئی شکایت نہیں تھی ابھی بھی نہیں ہو گی۔ شکریہ۔ (ڈیسک بجائے گئے۔)

**جناب اسپیکر** - اب سیکریٹری اسمبلی گورنر صاحب کا حکم نامہ پڑھ کر سنائیں۔

**"ORDER"**

(a) In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I, Sardar Gul Muhammad Khan Jogezai, Governor of Balochistan, here by prorogue the Provincial Assembly of Balochistan, on 30th May, 1993, after the election of Chief Minister, Balochistan is over.

Sd/-

(SARDAR GUL MUHAMMAD KHAN JOGEZAI)
GOVERNOR BALOCHISTAN."

اسمبلی کا اجلاس دس بج کر پچپن منٹ صبح غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا۔